تلخیص و ترجمہ

میڈم کوری

یورپ کے موجودہ عہد انکشاف و تحقیق کی ایک نامور خاتون

از جناب نجمی صاحب صدیقی

انکشافِ ریڈیم کے چالیس سال پورے ہونے پر یورپ کی علمی انجمنوں، سوسائٹیوں اور اداروں نے اس تقریب میں ایک بڑا جشن منایا اور جگہ جگہ دھوم دھام سے جلسے کئے۔

ریڈیم کو دریافت کرنے کا شرف ایک خاتون کو حاصل ہوا ہے، جس کا نام میڈم کوری تھا۔ اسکی زندگی کے حالات، اس کی عالمگیر شہرت کی بدولت دنیا میں بار بار طبع اور شائع ہو چکے ہیں لیکن اس چالیس سالہ جُبلی کے موقع پر اس کی بیٹی نے آخری بار اس کی جو سرگذشت لکھ کر شائع کی ہے، وہ تمام سابقہ مضامین سے زیادہ دلچسپ ہے۔

ایک مضمون نگار میڈم کوری کی نسبت کہتا ہے:۔ "اگر انسانی شرافت کو مجسم دیکھنا چاہو تو میڈم کوری کی ذات میں دیکھ سکتے ہو" اس کی عقل ہمیشہ علمی خیالات کی جولانگاہ رہی۔ اور اس کا دل بلند احساسات کا مرکز۔ اس کی زندگی فداکاری، ایثار اور خودداری کا نمونہ تھی اور وہ ان تمام چیزوں سے بہت دور تھی، جو انسانی دامن پر بدنما داغ ہیں۔

میڈم کوری ایک غریب، اور معمولی آدمی کی لڑکی تھی۔ لیکن علم و فضل نے اُسے اپنی طرف پکارا اور اُس نے بڑی خوشی سے یہ دعوت قبول کی۔ لیکن اس سے پہلے کہ میڈم کوری علم کی کسی بلند ترین منزل پر پہنچے

اس نے اپنی زندگی کے کئی سال پیرس میں مجبوراً بہت معمولی طور پر بسر کئے تاہم وہ تحصیل علم کے سوا پیرس کی ہر چیز سے الگ رہی۔ یہاں تک کہ اکثر و بیشتر کھانے پینے اور لباس کی طرف سے بھی وہ بے پروا رہتی تھی۔ اسی اثنار میں ایک ایسے شخص سے اُس کی ملاقات ہوگئی جو بلند خیالی، نکتہ رسی، اور علم دوستی میں اسی کا ہم رنگ و ہم آہنگ تھا۔ اور کچھ عرصہ تک یہ دونوں میاں بیوی کی حیثیت سے خوشگوار زندگی بسر کرتے رہے۔ میڈم کوری نے شوہر کی وفات کے بعد بھی اُس کو فراموش نہیں کیا۔ اور وہ ہمیشہ جب کبھی شوہر کی قدر دانی اور عزت کی بات چیت ہوتی اپنی گفتگو میں اپنے شوہر کے بلند و پاکیزہ اخلاق کی طرف اشارہ کرتی رہتی تھی۔

میڈم کوری نے ریڈیم کو انتہائی غربت و افلاس کے عالم میں دریافت کیا اور اس طرح اس نے انسانیت کے سامنے ایک نیا دروازہ اور ایک انوکھا اسلوب کھول کر پیش کردیا۔

اپنے شوہر کی وفات کے بعد جبکہ وہ دو بیٹیوں کا باپ تھا، کوری کو انتہائی رنج و غم سے دوچار ہونا پڑا۔ مگر اس نفسانی شدتِ غم کے باوجود برابر اس کام میں لگی رہی، جو دونوں نے مل کر شروع کیا تھا جس عمارت کی اولین بنیادیں علمی دنیا میں ان دونوں نے مل کر رکھی تھیں۔ اب لئے تنہا میڈم کوری نے وسعت دی اور کامیاب ہوئی

میڈم کوری پولستان میں پیدا ہوئی تھی، اُس گھرانہ میں جس کے احاطے میں علم و دانش نے اپنے شہپر بلند کئے تھے۔ اس گھر کے چھوٹوں اور بڑوں، سب کے دلوں میں اس کی محبت جاگزیں تھی۔ میڈم اپنے گھر میں عمر میں سب سے چھوٹی، لیکن سب سے زیادہ ہشیار اور سمجھدار تھی وہ اپنے مدرسے میں وقت کی پابندی، حاضر باشی، حاضر ذہنی اور شوق علم میں، نیز سب کے ساتھ محبت کرنے میں دوسروں کے لئے ایک اچھا نمونہ تھی۔ اسی طرح وہ اپنے گھر میں شفقت و نرم مزاجی اور اپنے بوڑھے باپ کی خدمت گذاری و محبت کے لحاظ سے ممتاز تھی وہ اپنے اس چھوٹے سے گھر کی ضرورت کے ہر سامان کا خیال رکھتی اور مختصر آمدنی میں سب کام چلاتی تھی۔

اس کی چھوٹی بہن کی عمر بارہ سال کی تھی، اور کوری جانتی تھی کہ وہ پیرس میں رہ کر علم طب حاصل کرنا چاہتی ہے لیکن وہ اپنے مصارف تعلیم برداشت کرنے کے قابل نہیں ہے اس لئے کوری نے اپنی ذات کو فراموش کردیا

اس نے اپنی بہن سے کہا:۔ میرے پاس جو کچھ ہے یہ تم لیکر پیرس چلی جاؤ۔ میں یہاں اپنے لئے کوئی کام تلاش کرونگی اور ہر مہینے جو کچھ ملے گا، اُس میں سے تم کو خرچ بھیجتی رہوں گی۔ چنانچہ وہ ایک پولش دیہاتی امیر کے گھر اُسکے بچوں کی آیاگری پر ملازم ہوگئی اور چھ سال تک اس خدمت پر مامور رہی۔ اس طرح اس کی بہن اپنی اعلیٰ تعلیم کو جاری رکھنے اور پوری کرنے کے قابل ہوگئی۔

میری کوری اگر کچھ دنوں اور آیاگری پر رہتی اور تحصیل علم کے شوق کی باقیماندہ آگ خاموش ہو جاتی تو خدا جانے ریڈیم کی دریافت، اور اس کے ذریعہ سرطان کا علاج اور علم اشعہ کے آنے والے کاموں کا حشر کیا ہوتا علمی دنیا کی خوش نصیبی تھی کہ میری کوری اسے چھوڑ کر تعلیم میں لگ گئی، اور اپنی بقیہ زندگی پولینڈ کے ایک مدرسہ میں بسر کرنے لگی۔

آخر بڑی محنت و کاوش کے بعد میڈم کوری اور اُس کا شوہر ہنری بکریل[۵] ریڈیم کی دریافت میں کامیاب ہوگئے اور اُس کو پیرس کی نمائش میں تجربہ کے لئے پیش بھی کر دیا گیا۔ یورپ کے علمی ادارے بہت کچھ انکار و تردید کے بعد اس کے وجود کو مان لینے پر مجبور ہوگئے، انھیں میری کے زبردست علمی و ریاضی دلائل اور تجربات پر ایمان لانا پڑا، اور یہ عجیب عنصر سرطان جیسے سخت امراض کی شفا کے لئے کارآمد ہی نہیں بلکہ اکسیر ثابت ہوگیا! اس وجہ سے ریڈیم کی شہرت تمام دنیا میں پھیل گئی۔ مگر ایک گرام ریڈیم نکالنے کے لئے ایک خاص کان

[۵] آنتون ہنری بکریل فرانس کا بڑا عقلمند اور مادۂ ریڈیم کی فعالیت کا موجد یا دریافت کنندہ ہے۔ پروفیسر بکریل نے ۱۸۹۶ء میں دیکھا کہ اورینوم کے مادہ کے اندر جبکہ وہ حرارت کے معمولی درجے میں ہو، ایک نظر نہ آنے والی سی روشنی اس کی شعاعوں سے پیدا ہوتی ہے جو بہت سی حیثیتوں سے رونتجن کی شعاعوں سے شباہت رکھتی ہے اور ممکن ہے کہ وہ روشنی فوٹو کے شیشے پر اپنا کچھ اثر چھوڑ سکے، یہ سوچ کر اُس نے کوشش شروع کی۔ آخر اپنی ان علمی کاوشوں اور کوششوں کی بدولت وہ اور اُس کی بیوی (کوری) اپنے شوہر کے ساتھ شریک عمل ہونے کی بدولت دونوں کامیاب ہوئے اور نوبل پرائز (انعام) کے مستحق قرار پائے۔ پروفیسر بکریل ۱۸۵۲ء میں پیدا ہوا اور ۱۹۰۸ء میں اُس نے وفات پائی۔

کی صدہا من مٹی نکالنے کی ضرورت پیش آتی ہے اور وہ بھی اس قدر دشوار گزار مدارج ترتیب طے کرنے کے بعد جنھیں میڈم کوری کے سوا کوئی نہ جانتا تھا اس لئے اُس کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ اس عجیب اور اہم دریافت کو اپنے نام رجسٹرڈ کرالے تاکہ اور کوئی نہ نکال سکے اور کسی معاوضہ پر بھی کسی کو اس نادر چیز کے نکالنے اور کام میں لانے کا کبھی اجارہ نہ دیا جائے۔

اگر وہ ایسا کرتی تو یقیناً اس کا یہ عمل کسی کے لئے تعجب یا نفرت کا سبب نہیں ہو سکتا تھا۔ اس لئے کہ میری نے اس کی دریافت میں اپنی عزیز زندگی کا اکثر و بیشتر حصہ ایسی چھت کے نیچے گزارا جس سے برابر بارش کا پانی ٹپکتا رہتا تھا۔ اور اس کے سوراخوں سے تیز ہوا آتی رہتی تھی وہ ان تکلیفوں کو سہتی اور ریڈیم کی جستجو میں برابر لگی رہتی تھی۔ اکثر ایسا ہوا کہ سارا سارا دن اجزا کو مرکب کرنے میں دہکتی ہوئی آگ کے شعلوں اور جلتی ہوئی لکڑیوں کے ڈھیر کے سامنے رہنا پڑا۔ لیکن اس کام کی تکمیل کی دُھن میں اُسے یہ بھی نہیں سوجھا تھا کہ اپنی دو بیٹیوں اور اپنے گھر کی ضروریات کے لئے پیسہ کہاں سے آئیگا ہاں یہ صحیح ہے کہ شوہر طبیعات کا پروفیسر تھا، لیکن اُسے جو تنخواہ ملتی تھی وہ حمالوں کی مزدوری سے بھی کم تھی۔

غیر معمولی ایثار ایک صبح کو ریڈیم کی دریافت کے بعد سویرے اُس کا شوہر اُس کے پاس آیا، اور کہا:" بہتر ہوگا کہ آج ہم تم دونوں ریڈیم کے متعلق کچھ بات چیت کریں "

پہلے تو اُس نے بتایا کہ اپنے حق میں اس کی رجسٹری کرا لینے اور اس کو نکالنے کی عام اجازت دینے میں کیا فرق ہی۔ اس کے بعد کہا کہ امریکہ کی ایک کمپنی نے مجھے خط لکھا ہے کہ ہم ریڈیم کو نکالنے کی تفصیل چاہتے ہیں

میڈم کوری نے کہا: بہت خوب!

شوہر نے کہا: اب ہم کو اختیار ہے چاہیں تو ریڈیم کو نکالنے کا حق اپنے نام رجسٹرڈ کرالیں کہ ہماری ایجاد ہے۔ ہمارے سوا اور کسی کو اس کے نکالنے کا حق نہیں، جو نکالے گا قانوناً مجرم ہوگا، یا یہ کہ بغیر کسی شرط کے تمام لوگوں کو نکالنے کی اجازت دیدی جائے جس کا جی چاہے نکالے اور کام میں لائے۔ (باقی آئندہ)